47764 ـ بھابھی کا دیور کے سامنے آنا

سوال

میرے بھائی کی تقریبا دو برس قبل شادی ہوئی ہے، اور اس مدت کے درمیان وہ اپنی بیوی کو اپنے بھائیوں کے سامنے بھی نہیں آنے دیتا، چاہے باپرد ہو کر ہی، اور جب بھائی اسے ملنے آتے ہیں تو پھر بھی وہ اپنی بیوی کو ان سے بات چیت بھی نہیں کرنے دیتا، اور اب تك ہم نہ تو اپنی بھابھی کی شکل سے واقف ہیں، اور نہ ہی ہم نے اس سے کوئی بات بھی نہیں کی، سوال یہ ہے کہ آیا شریعت میں ایسا کرنا جائز ہے، یا کہ اس میں کچھ تشدد اور سختی پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت پر واجب ہے کہ وہ اجنبی اور غیر محرم مردوں سے اپنا سارا جسم چھپا کر رکھے، اور اس میں چہرہ بھی شامل ہے، اور حتمی طور پر تو خاوند کے رشتہ دار مردوں سے پردہ ضروری ہے، اور یہ عمل اس کے برعکس ہے جو اکثر متساہل قسم کے لوگ ان ایام میں کر رہے ہیں.

حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ایك صحابی نے خاوند کے رشتہ دار مرد کا بیوی کے پاس آنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دیور تو موت ہے "

یعنی خاوند کا قریبی رشتہ دار مرد تو موت کی طرح ہے، تو پھر واجب یہی ہے کہ خاوند کے رشتہ دار مردوں سے اختیاط برتی جائے، اور اس میں خاوند کے بھائی بھی شامل ہیں، کیونکہ اس معاملہ میں لوگ بہت سستی کرتے ہیں.

آپ کے بھائی نے آپ کی بھابھی کو آپ کے سامنے آنے سےمنع کر کے بہت اچھا عمل کیا ہے، اور آپ کی بھابھی نے بھی اللہ تعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم اور اپنے خاوند کی بات تسلیم کر کے اچھا عمل کیا ہے، یہ اپنی جانب سے لازم کرنا اور سختی و شدت نہیں، بلکہ یہ تو اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرنا اور ماننا ہے، اور بھائیوں کے لیے اپنی بھابھی کو دیکھنا کوئی ضروری نہیں، چہ جائیکہ اس کے ساتھ بیٹھ کر اس سے بات چیت اور ہنسی مذاق کیا جائے!!.

اور اہل علم میں سے جس نے بھی عورت کو اس کے خاوند کے قریبی رشتہ دار مردوں کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت دی ہے وہ اس شرط پر ہے کہ اگر مجلس میں کوئی شك و شبہ نہ ہو، یا پھر ان دونوں کے مابین حرام خلوت نہ ہو، یا

پھر دونوں جانب سے حرام نظر اور دیکھنا نہ پایا جائے، افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل اکثر لوگوں کی مجالس ت وانہی اشیاء پر مشتمل ہوتی ہیں.

اور اگر مندرجہ بالا برائیوں سے مجلس خالی ہو اور عورت مکمل پردہ کر کے آئے تو پھر اس کے لیے وہاں بیٹھنا اور کلام کرنا اس شرط پر جائز ہے کہ وہ بات میں نرم لہجہ اختیار نہ کرے اور لہکا لہکا کر بات مت کرے لیکن پھر بھی افضل اور زیادہ کامل اور احتیاط اسی میں ہے کہ وہ ایسا نہ کرے، اور یہی آپ کے بھائی نے بھی کیا ہے، حتی کہ دل پاک صاف رہیں اور دل ان راہوں سے صاف رہے جن سے شیطان داخل ہوتا ہے.

اور ایسا نہ نہیں ہونا چاہیے کہ آپ کے بھائی کے اس اچھے فعل کی بنا پر آپ کے تعلقات خراب ہو جائیں، اور آپ کی بیویوں کے آپس میں تعلقات اچھے نہ رہیں، وہ دونوں دین اور خیر و بھلائی پر ہیں، اور آپ کو چاہیے کہ آپ ان کے قریب ہوں، اور ان دونوں کے طریقہ سے آپ لوگوں کے ساتھ تعلقات بنائیں.

اور یہ علم میں رکھیں کہ بھائیوں کا اپنے بھائی کو صرف اس بنا پر ڈانٹنا اور اس سے ناراض ہونا کہ اس نے اپنی بیوی کو پردہ کروا لیا ہے، یا پھر وہ اسے ان کے ساتھ نہیں بیٹھنے دیتا اور اس سے شك میں پڑنا - ان شاء اللہ - آپ ایسے لوگوں میں شامل نہیں ہیں، لیکن شیطان بعض اوقات انسان کو بہکا دیتا ہے، اور اس کے لیے غلط چیز کو مزین کر کے دکھاتا ہے، تو اس طرح اس کے سامنے نیکی کو برائی بنا کر رکھ دیتا ہے، اور برائی کو نیکی نبا کر دکھاتا ہے، اور پردہ اور شرم و حیا کوتشدد اور سختی بنا کر رکھ دیتا ہے، اور بےپردگی اور بےشرمی کو ترقی اور ثقافت بنا کر پیش کرتا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے دلوں اور ہمارے اعضاء کو پاك صاف کر دے، اور آپ سب کو خیر و بھلائی پر جمع کرے، اور آپ کے دلوں میں محبت و بھائی چارہ اور الفت پیدا کر دے، اور آپ کو لوگوں کے لیے بہترین نمونہ بنا دے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (21363) اور (13261) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .